سوال

(302)عدت کے دوران دوسری طلاق سے دینے پر رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اولاًایک طلاق دیا پھر اس طلاق سے رجعت نہیں کیا پھر عدت کے اندر ہی دوسرا طلاق دے دیا اب رجعت کرسکتا ہے یا نہیں ؟رجعت کےلیے عورت و مرد کا ساتھ ضروری ہے یا نہیں ؟زبانی یا تحریری رجعت ہو سکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں جب تک اول طلاق کی عدت نہ گزرے مرد رجعت کرسکتا ہے زبانی اور تحریری رجعت ہو سکتی ہے رجعت کےلیے عورت و مرد کا ساتھ ضروری نہیں عدت گزر جانے پر رجعت نہیں ہو سکتی طلاق رجعی عدت گزر جانے پر بائن ہو جاتی ہے طلاق کی عدت اگر عورت کو حیض آتا ہو تو تین حیض ہے اور حمل ہو تو وضع حمل ورنہ تین مہینے واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ:504

محدث فتویٰ